شکایت بابت مالیاتی سہولت قرضہ نمبر 2231 (SF) Pak
قومی شاہراہ سیکٹر میں ترقیاتی سرمایہ کاری پروگرام
دوسری نگرانی رپورٹ
مئی 2009ء

A۔ پس منظر

1۔ 11 ستمبر 2006 کو دفتر برائے سپیشل پراجیکٹ فیسیلیٹیٹر (OSPF) کو ان لوگوں کی درخواست ملی جو خود کو پاکستان کے NHDSIP کی سڑک کے ایک حصہ سے متاثر سمجھتے تھے[1]۔ اس درخواست کو 29 جنوری 2007ء کو کاروائی کے لیے موزوں قرار دیا گیا۔ قومی شاہراہ N-70 (پنجاب میں ملتان اور مظفر گڑھ کے درمیان) NHDSIP کے ایک ذیلی پراجیکٹ کے ذریعے بہتر بنائی جا رہی ہے اور اس میں سڑک کا وہ حصہ شامل ہے جسے مظفر گڑھ بائی پاس (بائی پاس) کہا جاتا ہے۔ اس کی تکمیل کرانے کی ایجنسی نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) ہے۔ OSPF نے مارچ 2007ء میں شکایت کنندگان اور مغربی ایشیاء ڈیپارٹمنٹ کے انفرا سٹرکچر ڈویژن (CWID) کو اردو اور انگریزی[2] میں نظر ثانی اور جائزہ رپورٹ پیش کی۔ شکایت دائر کرنے کے وقت 53 متاثرہ[3] افراد شامل تھے۔ شکایت کنندگان نے اس خدشہ کا اظہار کیا کہ وہ بائی پاس کی وجہ سے بے دخل ہو جائیں گے، زمین کے حصول اور بحالی لو کا عمل شفاف نہیں ہے اور یہ کہ انہیں نقصانات کے مکمل ازالہ کا اطمینان نہیں ہے۔

17 مئی 2007 کو OSPF نے تمام شراکت داروں کی مشاورت کا انتظام کیا جس میں شکایت کنندگان، NHA اور CWID کے درمیان ایک سمجھوتہ قرار پایا جس میں شامل تھا کہ (i) 21 مئی 2007ء تک متاثرین کی تازہ ترین فہرست پیش کی جائے گی۔ (ii) سڑک کے نیچے سے دو راستے بنائے جائیں گے، (iii) ابتدائی شرح معاوضہ اور طریقہ کار کی وضاحت کی جائے گی اور معاوضہ کی شرح میں اضافے کے لیے درخواستیں جمع کی جائیں گی، اور (iv) متاثرین کے ساتھ مشاورت کے حتمی دور سے پہلے دوبارہ آبادکاری کا ترمیم شدہ منصوبہ پیش کیا جائے گا۔

2۔ OM سیکشن L1/OP کے مطابق، معاہدہ کی تکمیل کے جائزہ کا اختیار OSPF کو ہے جو عمل درآمد کی صورت حال کے بارے میں صدر کو سالانہ رپورٹ کرے گا اور اس کی ایک کاپی بورڈ کو دے گا[4]۔ OSPF نے معاہدہ پر عملدرآمد کے جائزے کے لیے 13 مئی سے 04 جون 2008 تک پہلا نگرانی مشن بھیجا۔ مشن نے معاہدہ کی ادائیگی کے طریقہ کار کی جانچ کی اور یہ طے کیا کہ OSPF کا مقامی مشیر (i) ہر متاثرہ فرد سے معاہدہ کی ادائیگی کی تصدیق کرے گا (ii) زمین کے حصول کے مکمل عمل کی تشخیص کے لیے گاؤں میں اجلاس کرے گا (iii) انفرادی شکایت کی پیروی کرے گا، اور (iv) دونوں گاؤں کے شکایت کنندگان میں سے 20 فیصد کا گھریلو اطمینان کا سروے کرے گا[5]۔

B- 2008-09 میں نگرانی کی مصروفیات

3۔ معاوضہ کی ادائیگی 6 جون 2008ء سے شروع ہو کر 17 جولائی 2008ء کو مکمل ہوئی۔ 46 بقایا شکایت کنندگان میں سے 45 نے اپنا معاوضہ وصول کر لیا[6]۔ دفتر برائے سپیشل پراجیکٹ فیسیلیٹیٹر (OSPF) کے مشیر نے ادائیگی کا مشاہدہ کیا۔ متاثرہ افراد سے زمین کے حصول اور بحالی لو کے بارے میں ان کی رائے لینے کے لیے دو گاؤں کے اجلاس کیے اور اس بارے میں 117 افراد کا گھریلو اطمینان کا سروے کیا جس میں 47 شکایت کنندگان اور 70 دوسرے افراد تھے۔ بچت کے ایک ذریعے کے طور پر OSPF نے یہ رپورٹ CWID کو بھی فراہم کی جہاں اسے بحالی لو منصوبہ کی بیرونی نگرانی کا حصہ سمجھا گیا۔

1۔ 77.3 ملین ڈالر کا قرضہ نمبر 2210-PAK(SF) اور 2231-PAK (OSR) بالترتیب 13 دسمبر 2005 اور 15 فروری 2006 کو منظور کیا گیا۔ قرضے کے معاہدوں پر 14 جون 2006 کو دستخط کیے گئے اور 27 جولائی 2006 سے ان پر عملدرآمد شروع ہوا۔

2۔ www.adb.org/documents/translation/rar-urdu.pdf اور www.adb.org/spf/rar-eng.pdf

3۔ ان میں سے کچھ بعد میں مختلف وجوہات کی بنا پر علیحدہ ہو گئے۔

4۔ اے ڈی بی آپریشنل مینول سیکشن ADB L1/OP احتسابی میکانزم، پیراگراف 32۔

5۔ www.adb.org/SPF/documents/PAK-nhdsip-monitoring-report-june2008.Urdu.pdf اور www.adb.org/SPF/documents/PAK-nhdsip-monitoring-report-june2008.pdf

6۔ ایک شکایت کنندہ 2007 میں وفات پا گیا تھا جس کے وارثان میں تین بیوائیں اور آٹھ بچے شامل ہیں۔ جن کو مرحوم کی جائیداد کے تصفیہ کے بعد معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

4۔ کسی بھی جواب دہندہ نے معاوضے کی وصولی میں مشکل کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے اپنی شکایات پر عملدرآمد اور زمین کی قیمت کو ازسرِ نو متعین کرنے کو سراہا جس کے نتیجہ میں شکایت کنندگان کے حق میں معقول ترامیم کی گئیں۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ NHA کی تسلیم شدہ دو ذیلی گزرگاہیں باحفاظت سڑک پار کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ جواب دہندگان کی ایک کثیر تعداد نے NHA کے، گاؤں میں ہی معاوضے کی ادائیگی کو، بہتر عمل قرار دیا جو تمام متاثرین کے لیے خصوصی طور پر موزوں تھا۔ متاثرین کی رائے میں بحالی کو منصوبہ کے آخری مراحل کے دوران اور معاوضہ کی ادائیگی سے پہلے معلومات کی تشہیر خاصی بہتر ہو گئی تھی۔ متاثرین نے بتایا کہ پروگرام سے متعلق شکایات رفع کرنے کا اداراتی نظام اُن پر واضح نہیں ہوا۔

5۔ مشن نے ذیلی گزرگاہوں کی تعمیر کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوع کا دورہ کیا تو اسے معلوم ہوا کہ اگرچہ بستی کجھ کی ذیلی گزرگاہ معاہدہ کے مطابق تعمیر ہو چکی ہے تاہم وہ ابھی استعمال نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کی تدریجی ڈھلوانیں نہیں بنی ہیں اور اس تک پہنچنے کے راستے بھی مکمل ہونے ہیں۔ بستی انجر الوالی کے ذیلی راستے کا سلیب ابھی تک نہیں پڑا ہے۔

C۔ <u>اختتام</u>

6۔ شکایت کنندگان اپنے معاوضہ، زمین کے حصول اور دوبارہ آبادکاری کے عمل سے مطمئن ہیں۔ مشن نے واضح کیا کہ شکایت اس وقت مکمل ہو جائے گی جب دونوں ذیلی راستے مکمل ہو جائیں۔ NHA کو یاد دلایا گیا کہ اُس نے بستی کجھ اور بستی انجر الوالی میں سڑک کے ایک حصہ کی جانچ کر کے نشاندہی کی برجیاں لگانے پر اتفاق کیا تھا۔ NHA کے مطابق ذیلی راستوں کا بقایا کام جون 2009 کے اختتام تک مکمل ہو جائے گا۔